ISSN Online : 2709-4030
ISSN Print : 2709-4022
Vol. 6 No.1 2022

فیاض وردگ کی شاعری میں حب الوطنی کے عناصر

ELEMENTS OF PATRIOTISM IN THE POETRY OF FAYAZ WARDAG

ا۔ محمد عمر، ایم فل ریسرچ سکالر، شعبہ اردو، قرطبہ یونیورسٹی پشاور
۲۔ ڈاکٹر صدف فاطمہ، اسسٹنٹ پروفیسر، شعبہ اردو، یونیورسٹی آف کراچی
۳۔ توشیبا سعید، پی ایچ ڈی ریسرچ سکالر، شعبہ اردو، ہزارہ یونیورسٹی، مانسہرہ

Abstract
Chauvinism/patriotism is an integral part of human nature. The portrayal of this natural fervency is considered as the fundamental part of literature throughout the globe. In Urdu literature, apart from prose the element of chauvinism/ patriotism is also being discussed in poetry with sheer consistency. Besides, the prominent Urdu poets like Faiz Ahmad Faiz, Habib Jalib and Ahmad Faraz, almost every poet in the region of Khyber Pakhtunkhwa has discussed the element of chauvinism/ patriotism in his poetry. Similarly, one of the poets namely Fayaz Wardag from District Lower Dir, a region of Khyber Pakhtunkhwa also expressed his views very clearly on the subject of chauvinism in his poetry.

Key Words: Fayaz wardag, patriotism, portrayal, fervency, Faiz Ahmad Faiz, Pakhtunkhwa, chauvinism

کلیدی الفاظ: فیاض وردگ، "موج آتش"، "شہر حرف"، خیبر پختونخوا، فیض احمد فیض، دیر

انسان جس خطے مین جنم لیتا، اُس آبائی علاقے سے ان کی محبت فطری اور جاندار ہوتی ہے۔ اسی جذبے کا اثر ہے کہ ایک انسان اپنی زمین اور وطن کی حفاظت کے لیے سر بکف میدان جنگ میں پہنچ جاتا ہے۔ اس فطری جذبے کی تائید دینِ اسلام نے بھی واضح الفاظ میں کی ہے۔

حب الوطنی کے جذبے کی عکاسی ادب میں بھی وافر مقدار میں موجود ہے۔ غزل گو شعراء کے علاوہ نظم گو شعراء نے بھی اس موضوع پر تواتر کے ساتھ اظہارِ خیال کیا ہے۔ حبیب جالبؔ، احمد ندیم قاسمی، فیض احمد فیض اور احمد فراز کی شاعری میں حب الوطنی کے مختلف مظاہر دیکھنے کو ملتے ہیں۔ خیبر پختونخوا کی اردو شاعری میں بھی اس موضوع کے حوالے سے مختلف تخلیق کاروں نے سخن آرائی کی ہے۔

خیبر پختونخوا کے علاقے دیر پائیں کے موضع چکدرہ سے تعلق رکھنے والے فیاض وردگ نے بھی اپنی شاعری میں وطن سے محبت کا اظہار فطری انداز میں کیا ہے۔ غزل میں بھی اس جذبے کی عکاسی انہوں نے فنی لوازمات کو بروئے کار لا کر کی ہے۔

فیاض وردگ یکم جون انیس سو چھپن کو موضع چکدرہ میں سرفراز خان کے گھر پیدا ہوئے۔ ان کا خاندان انگریزوں کے خلاف مسلح مزاحمت کی وجہ سے آبائی زمینوں سے محروم کر دیا گیا تھا۔ تاہم اس بغاوت کے پیچھے بھی ان کی وطن دوستی کا جذبہ کار فرما نظر آتا ہے۔ فیاض وردگ سات سال کی عمر میں اپنے والد کے ہمراہ راولپنڈی منتقل ہو گئے۔ موصوف نے ابتدائی تعلیم راولپنڈی میں حاصل کی۔ 1973ء میں فیاض وردگ نے سرگودھا بورڈ سے میٹرک کا امتحان پاس کیا اور اسی سال کالج میں داخلہ لے کر مزید علم حاصل کرنے کا ارادہ کیا۔ تاہم یہاں اس کے سر پر اداکار بننے کا بھوت سوار ہو گیا۔ اس زمانے میں ٹی وی کا یہ حال نہ تھا، جو آج کل ہے۔ بلکہ محدود صنعت تھی۔ یہ دور فلموں کا تھا۔ فیاض وردگ نے بطور اداکار متعدد ڈراموں میں کام کیا۔ جن میں "رنگونہ سیریز"، "فقیر اور شہزادہ سیریز"، "مہرے"، "ریزہ ریزہ" اور "دوسرا آسمان" اہم ہیں۔ ڈراموں میں اداکاری سرانجام دینے کے ساتھ ساتھ انہوں نے فلموں میں بحیثیت اداکار حصہ لینے کا ارادہ کیا تاہم ان کے سخت گیر والد صاحب راستے کی دیوار بن گئے۔ 1978ء میں موصوف غم روزگار کے سلسلے میں کویت منتقل ہو گئے۔ خوش قسمتی سے یہاں انہیں ادبی ماحول مل گیا۔ یوں مشاہیر ادب قائم امروہوی، عمر خطاب روم، باقی احمد پوری اور محمد حسین صدیقی جیسے ادباء کی وجہ سے ان کی ذہنی آبیاری کا عمل محسن وخوبی کا انجام پاتا گیا۔ پھر آپ کی ملاقات سلیم جعفری سے ہوئی اور یوں پاکستانی حلقوں میں آپ کے نام اور شاعری سے لوگ واقف ہو گئے۔ انڈیا میں بھی آپ کی شاعری کو شہرت ملی۔

فیاض وردگ کے دو مجموعے عام پر آچکے ہیں۔ جن کے نام "موج آتش" (1) اور "شہر حروف" (2) ہیں۔ موصوف کو بنیادی طور پر غزل کا شاعر کہا جا سکتا ہے۔ ان کی غزل گوئی کے حوالے سے ڈاکٹر عصمت ملیح آبادی نے بجا لکھا ہے کہ:

> "فیاض" کی شاعری پر روایتی غزل کے گہرے چھاپ ہے۔ وہ اگرچہ بیسویں صدی کے شاعر ہیں۔ لیکن ان کی ادبی وراثت پر انیسویں صدی کی اردو غزل کے گہرے اثرات نمایاں ہیں۔ جس میں حسن کی بطافتیں، رفاقت کی کشافتیں، عاشقوں کی شرافتیں، درد کی لذتیں، فراق کی کروٹیں، وصال کی آسودگی اور عشق کی چاشنی پائی جاتی ہے۔" (3)

ISSN Online : 2709-4030
ISSN Print : 2709-4022
Vol. 6 No.1 2022

فیاض وردگ اگرچہ دیارِ غیر میں لمبے عرصے سے مقیم ہیں۔ تاہم اس کا دل آج بھی اپنے وطن اور ہم وطنوں کے ساتھ دھڑک رہا ہے۔ انہوں نے تواتر کے ساتھ اپنی شاعری میں وطن سے محبت کا اظہار کیا ہے۔ وہ اس حقیقت سے باخبر ہے کہ ہر آنے والا حکمران وطنِ عزیز کو لوٹنے میں مصروف ہے۔ ان حالات میں غریب عوام کا ہمدرد کوئی نہیں ہے۔ وہ کہتے ہیں:

ے قوم کو پھر کوئی رہبر نہ ملا
ایسا ہمدرد سخن ورنہ ملا(4)

فیاض وردگ کی نظر ملکی سیاست پر بھی گہری ہے۔ وہ ان سیاستدانوں سے بھی عقیدت رکھتے ہیں، جو دل و جان سے وطنِ عزیز کے ساتھ محبت رکھتے ہیں۔ اس لیے شیر بلور کی موت پر والہانے انداز میں لکھا ہے کہ:

ے بجھ گیا ہے دل میرا تیری شہادت پر بلور
تیرا یہ جذبہ وطن ہے عاشقانہ یار ہے(5)

چوں کے فیاض وردگ کا گھرانہ کئی پشتون سے وطن کے لیے عملی سیاست میں متحرک رہ چکا ہے اور وطن کی محبت میں اس خاندان نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ اس لیے انہوں نے بجا طور پر لکھا ہے کہ:

شہیدان وطن سے ہے محبت
مجھے یہ ذوق ورثے میں ملا ہے(6)

فیاض وردگ کو یہ ناز بجا طور پر ہے۔ پردیس میں اس لیے اس کے اعصاب پر وطن کی محبت حاوی ہے۔ وہ وطن کے نظاروں کو دم بہ دم یاد کرنے میں منہمک نظر آتے ہیں۔ اس لیے فرطِ محبت میں ڈوب کر لکھتے ہیں:

"پربتوں کے وطن
تیرے دھرتی کے گگن
تیرے سرو وسمن
خوبصورت چمن
جان من جان من(7)

ان کی نظر میں وطن کے ذرے ذرے سے محبت کا بجا اظہار فطری انداز میں موجود ہے۔ وہ وطن کی فضاؤں سے عقیدت کا اظہار کرتے رہتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ان کے ہاں وطن کے چاند، ستاروں اور سورج سے محبت کا اظہار پایا جاتا ہے۔

ے چاند سورج کو ستاروں کو سلام
اے وطن تیرے نظاروں کو سلام(8)

فیاض وردگ نہ صرف وطن کی بہاروں، رنگین موسموں اور خوشیوں سے محبت کا اظہار پایا جاتا ہے بلکہ وطن میں موجود دکھوں، مصائب اور تکالیف سے بھی آپ کو شدید محبت ہے۔ وہ لکھتے ہیں:

ے اے وطن! جذبہ فیاض ہے یہ
گل تو گل ہے تیرے خاروں کو سلام(9)

وطن عزیز پاکستان کے حوالے سے محبت کا رویہ فیاض وردگ کی شاعری کا بڑا اہم حوالہ ہے۔ اس اہم حوالے کو متعدد ناقدین نے سراہا ہے۔ اسلم عمادی نے اس عمومی اور اہم عنصر کا تذکرہ کچھ ان الفاظ میں کیا ہے:

ISSN Online : 2709-4030
ISSN Print : 2709-4022
Vol. 6 No.1 2022

"فیاضؔ کی شاعری بنیادی طور پر ایک ایسے فرد کی ہے جو دیار غیر میں رہ کر وطن سے صادق اور خالص طور سے تعلق رکھتا ہے۔ یہ شاعری مسافرت، مہاجرت اور کار جہاں کا دورانیہ میں ہم سفروں سے تعلقات کی آئینہ دار ہے۔ جو وطن میں ہوتے ہوئے واقعات، حادثات اور انقلاب کا دردمندانہ اظہار بھی ہے۔ وطن سے دوستی فیاض کی شاعری کو ہم عصر زندگی سے قریب تر اور منسلک رکھتی ہے۔ وطن کے بارے میں انہوں نے صریح طور پر محبت میں ڈوب کر کہا ہے:

چاند پاکستان ہے اور چاندنی ملت مری
ہو سلامت یا خدا یہ دائمی کی چاندنی(10)

اس مختصر تجزیے سے یہ حقیقت عیاں ہو جاتی ہے کہ وطن دوستی اور حب الوطنی فیاض وردگ کی شاعری کا بنیادی اور اہم حوالہ ہے۔ علامہ محمد اقبال، مولانا الطاف حسین حالیؔ، فیض احمد فیضؔ اور احمد فراز جیسے شعراء نے بھی اس موضوع پر طبع آزمائی کی ہے جب کہ فیاض وردگ نے بھی اس پائمال موضوع پر دلکش انداز میں اظہار خیال کرتے ہوئے، دلی کیفیات کا فطری اظہار کیا ہے۔

حوالہ جات

1. محمد فیاض وردگ، "موج آتش"، نقوش پریس، لاہور، 2005ء
2. محمد فیاض وردگ، "شہر حروف"، نقوش پریس، لاہور، 2013ء
3. ڈاکٹر عصمت ملیح آبادی۔
4. محمد فیاض وردگ، "موجِ آتش"، ص34
5. ایضاً، ص89
6. محمد فیاض وردگ، "شہر حروف"، ص98
7. ایضاً، ص37
8. ایضاً، ص39
9. ایضاً، ص40
10. اسلم عمادی (مقدمہ) مشمولہ: "شہر حروف"، ص12